عبادات کی با تصویر فقہ

اِحکام الاِسلام کی آسان تعلیم

طہارہ / پاکی	نماز	روزہ	زکوۃ	حج

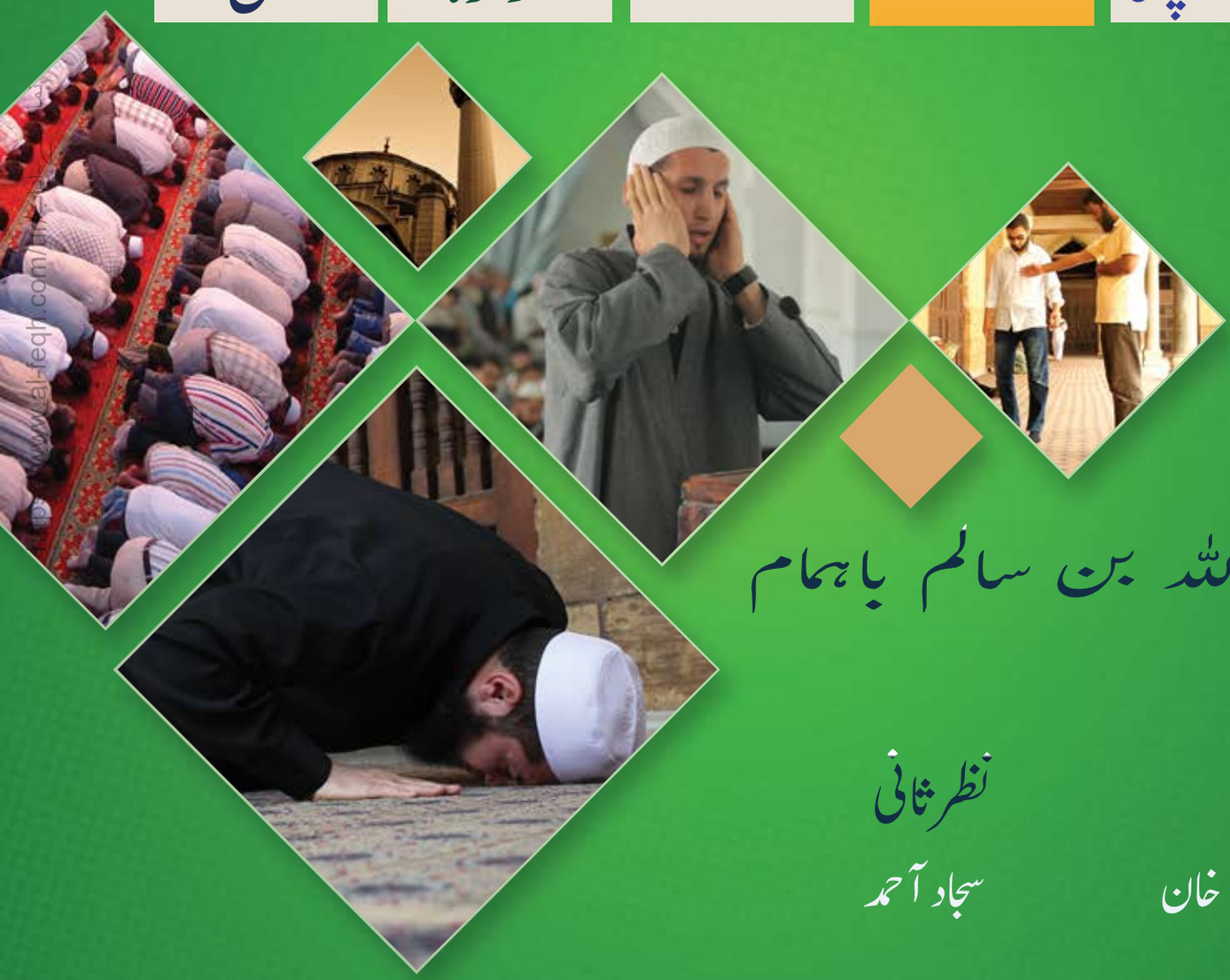

د. عبداللہ بن سالم باہمام

مترجم
ڈاکٹر حبیب اللہ خان

نظر ثانی
سجاد آحمد

نماز کے آداب

https://www.al-feqh.com/ur

۴ نماز کے آداب

نماز بہت بڑی عبادت ہے۔اس میں مسلمان اپنے دل اور بدن کو اللہ تعالیٰ کی طرف متوجّہ کرتا ہے تو اسکے لیے مناسب ہے کے اپنے نفس اور بدن کو تیار کرکے اسکی طرف پیش کرے۔

تاکہ وہ اللہ کی عبادت کے لیے بالکل فارغ ہواور صحیح طریقے سے ادا کرسکے۔ اس کے لیےاسے نیچے دی گئی چیزوں سے مزیّن ہونا ضروری ہے۔

مندرجات/مشتملات

۱۔ خلوص

۲۔ مکمل وضو کرنا

۳۔ نماز کے لیے تکبیر یعنی اللہ اکبر کہنا۔

۴۔ اللہ کا ذکر کرنا

۵۔ نماز کی طرف سکون اور وقار کے ساتھ چلنا۔

۶۔ مسجد سے نکلتے اور داخل ہوتے وقت ذکر کرنا۔

۷۔ دو رکعتیں پڑھنے سے پہلے نہ بیٹھنا۔

۸۔ انگلیوں کو چٹخنے سے پرہیز کرنا۔

۹۔ اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول ہونا۔

۱۰۔ نماز میں خشوع و خضوع اختیار کرنا۔

۱۱۔ نبی اکرم ﷺ کی سُنّت کو لازم پکڑنا۔

۱۔ خلوص

اللہ تعالیٰ نے فرمایا «انہیں اسکے سوا کوئی حکم نہیں دیا گیا کہ صرف اللہ کی عبادت کریں اور اسی کے لیے دین کو خالص رکھیں" اللہ خالص عمل کے سوا کسی عمل کو قبول نہیں کرتا۔ یعنی نہ اس میں ریا ہو اور نہ ہی شہرت مقصود ہو اور نہ شرک کی کسی قسم میں سے کوئی قسم ہو۔

۲۔ مکمل وضو کرنا

اسباغ الوضو کامل اور مکمل طریقے سے وضو کرنا۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے "

بے شک رسول ﷺ نے فرمایا "کیا میں تمہاری کسی ایسی چیز کی طرف رہنمائی نہ کروں کہ اللہ اسکے ذریعے گناہوں کو مٹا دے اور اسکے ذریعے درجات کو بلند کردے"۔ صحابہ نے عرض کی کہ کیوں نہیں تو رسول اللہ نے فرمایا "سختی اور مشقّت کے باوجود مکمل وضو کرنا، مسجد کی طرف زیادہ قدم اٹھانا یعنی مسجد کے دور ہونے کے باوجود مسجد ہی میں نماز پڑھنا، اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا اور نفس کو اللہ کی عبادت پر راضی کرنا ہے"(۱)

۳۔ نماز کے لیے جلدی کرنا

وہ نماز کے لیے انتظار کی فضیلت کو پانے کے لیے جلدی نکلنا ہے۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے بے شک رسول ﷺ اللہ نے فرمایا "جب تم میں سے کوئی نماز کا انتظار کرتا ہے تو گویا کہ وہ نماز پڑھ رہا ہے "(۲)

۴۔ اللہ کا ذکر کرنا

گھر سے نکلتے وقت اللہ کا ذکر کرے اور کہے " باسم اللہ، توکلت علی اللہ، ولا حول ولا قوۃ إلا باللہِ "" اللھم إنی اِعوذ بک اِن اَضِل اِو اُضل، اِو اِزِل اِو اُزَل، اِو اِظلِم اِو اُظلَم، اِو اِجہَل اِو یُجہَل علیَّ "(۳)

اور مسجد کی طرف جاتے ہوئے اللہ کا ذکر کرے اور کہے " اللھم اجعل

(۱) اس حدیث کو امام مسلم نے روایت کیے ہے.
(۲) اس حدیث کو امام بخاری نے روایت کیا ہے۔
(۳) اس حدیث کو امام اِبو داود نے روایت کیا ہے.

https://www.al-feqh.com/ur/نماز-کے-آداب

https://www.al-feqh.com/ur

فی قلبی نورًا، وفی لسانی نورًا، واجعل فی سمعی نورًا، واجعل فی بصری نورًا، واجعل من خلفی نورًا، ومن إمامی نورًا، واجعل من فوقی نورًا، ومن تحتی نورًا، اللهم إعطنی نورًا "[1]

۵۔ سکون اور وقار کے ساتھ نماز کی طرف چلنا

رسول ﷺ اللہ فرماتے ہیں «جب تم اقامت کو سنو تو سکون اور طمانیت کے ساتھ نماز کی طرف چل پڑو اور جلدی نہ کرو اور جتنی نماز پالو، پڑھ لواور جو فوت ہو جائے اسکو پورا کر لو"[2]

۶۔ مسجد میں داخلے کے وقت اللہ کا ذکر کرنا۔

- مسجد میں داخل ہوتے وقت اپنے دائیں پاؤں کو پہلے رکھے اور کہے " إعوذ باللہ العظیم، وبوجہہ الکریم، وسلطانہ القدیم من الشیطان الرجیم "" بسم اللہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ "" اللہم افتح لی إبواب رحمتک "[3]
- مسجد سے نکلتے وقت بائیں پاؤں کو پہلے نکالے اور کہے " بسم اللہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، اللہم إنی إسألک من فضلک، اللہم اعصمنی من الشیطان الرجیم "[4]

۷۔ دو رکعتیں پڑھنے سے پہلے نہ بیٹھے۔

رسول ﷺ اللہ فرماتے ہیں «جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو اسکو چاہیے کہ بیٹھنے سے پہلے دو رکعتیں پڑھ لے"[5]

(۱) اس حدیث کو امام مسلم نے روایت کیا ہے۔
(۲) اس حدیث کو امام مسلم نے روایت کیا ہے۔
(۳) اس حدیث کو امام ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔
(۴) اس حدیث کو امام ابو داود نے روایت کیا ہے۔
(۵) یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

۸۔ انگلیوں کو چٹخنے سے یا ساتھ ساتھ ملانے سے پرہیز کرے۔

رسول ﷺ اللہ فرماتے ہیں» جب تم میں سے کوئی وضو کرے تو اچھی طرح سے وضو کر لے۔ پھر وہ مسجد کا ارادہ کرتے ہوئے مسجد کی طرف نکلے تو اپنی انگلیوں کو نہ ملائے اور نہ چٹخے کیونکہ وہ نماز میں ہے۔[6]

۹۔ ذکر کے ساتھ مشغول رہنا۔

نماز کے انتظار کے وقت ذکر، دعااور تلاوت قرآن کے ساتھ اسطرح مشغول رہنا کہ دوسرے نماز پڑھنے والوں کو تشویش نہ ہو۔

۱۰۔ نماز میں خشوع و خضوع اختیار کرنا۔

خشوع و خضوع نماز کا گوداور اسکی روح ہے۔ بغیر خشوع اور خضوع والی نماز ایسے مردہ بدن کی طرح ہے جس میں روح نہ ہو۔ ابن رجبؒ فرماتے ہیں «خشوع کی اصل، دل کی نرمی اور اسکی رقّت ہے اور اسکا خضوع ، جھکنا اور دل کی گرمی ہے» جب دل کا خشوع ہو گا تو جسم کے باقی اعضاء بھی اسکے تابع ہونگے کیونکہ وہ دل کے تابع ہیں۔ پس خشوع کا محل دل ہے اور اسکی تعبیر کرنے والی زبان باقی جوارح ہیں۔

۱۱۔ اپنی ساری نماز میں نبی ﷺ اکرم کی سنت کو لازم پکڑنا۔

نماز عبادت ہے اس میں اتباع واجب ہے۔ پس ایسا عمل نہ کرے اور نہ کہے جسکو نبی کریم ﷺ نے نہیں کہا اور نہیں کیا۔ آپ ﷺ کے قول کی وجہ سے «تم نمازایسے پڑھو جیسے مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو"[7]

(۶) اس حدیث کو امام ابو داود نے روایت کیا ہے۔
(۷) اس حدیث کو امام بخاری نے روایت کیا ہے۔

https://www.al-feqh.com/ur/نماز-کے-آداب